



سوال

(468) عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہم کھا سکتے ہیں اگر عیسائی ہمارے برتن میں کھانا کھاتے ہیں تو اس برتن کو کتنی مرتبہ دھونا چاہیے نیز اگر عیسائی سلام کے وقت ہاتھ بڑھائے تو کیا مصافحہ کر لینا چاہیے یا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا جائے۔ (عبدالمتین چچہ وطنی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ صفائی و نظافت اور پاکی و طہارت کا خیال رکھے اس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ آج تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ (5/المائدہ: 5)

اس آیت کریمہ میں پاکیزہ چیزوں کے حلال کر دینے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر اہل کتاب پاکی و طہارت کے قوانین کی پابندی نہ کریں تو ان کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے اس بنا پر ایک عیسائی کی عیسائیت اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا استعمال کرنے سے رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس کی بد پرہیزی اور پاکی پلیدی میں تمیز نہ کرنا رکاوٹ بن سکتا ہے اسی طرح عیسائی اگر کسی برتن میں کھانا لیتا ہے وہ برتن پلید نہیں ہو جاتا جسے دھونے کی ضرورت ہو یا اگر وہ کوئی نجس چیز استعمال کرتا ہے تو اسے نجاست کی وجہ سے پاک کرنا ضروری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ایک مشرکہ عورت کے مشکیزہ سے پانی لے کر استعمال فرمایا تھا اس مشکیزہ کو وہ عورت خود بھی استعمال کرتی تھی نیز اگر عیسائی سلام کے وقت ہاتھ بڑھاتا ہے تو اس سے مدسافہ کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے البتہ عیسائی اور یہودی کو ابتداءً سلام نہ کیا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اہل کتاب کو سلام کہنے میں ابتداءً نہ کرو اسی طرح اگر عیسائی سلام علیکم کہتا ہے تو اسے جواب میں صرف علیکم کہا جائے احادیث میں اس کی وضاحت موجود ہے واضح رہے کہ ہمارے اور عیسائی کے درمیان کوئی پھتوت پجات نہیں کہ ہم ان سے میل جول بند کر دیں بلکہ اس معاملہ میں ہمیں حکمت عملی سے کام لیتے ہیں ہونے ان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیے تاکہ انہیں دعوت اسلام پیش کرنے کے لیے راستہ ہی ہموار ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 472